39328-رمضان كى قضاء اور شوال كے چھ روزوں كو ايک نيت كے ساتھ جمع كرنا صحيح نہيں

سوال

كيا ميں ماہواري كى بنا پر رمضان كے چھوڑے ہوئے قضاء كے روزے شوال كے چھ روزوں كى نيت سے ركھ ركھ سكتى ہوں ؟

پسندیدہ جواب

ايسا كرنا صحيح نہيں، اس ليے كہ شوال كے چھ روزے رمضان المبارک كے روزے مكمل كرنے كے بعد ہوتے ہيں.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں :

جس نے يوم عرفہ يا يوم عاشوراء كا روزہ ركھا اور اس كے ذمہ رمضان المبارک كى قضاء بھى ہو تو اس كا روزہ صحيح ہے، ليكن اگر اس نے اس دن رمضان المبارک كے روزے كى قضاء كى نيت سے روزہ ركھا تو اسے دونوں اجر حاصل ہونگے : قضاء كے روزے كے ساتھ يوم عرفہ اور يوم عاشوراء كا بھى، يہ تو مطلقا نفلى روزے كے متعلق ہے جو رمضان المبارک كے ساتھ مرتبط نہيں، ليكن شوال كے چھ روزے رمضان المبارک كے ساتھ مربوط ہيں اور يہ رمضان كے روزے قضاء كرنے كے بعد ہى ہونگے، اور اگر اس نے قضاء كے روزے ركھنے سے قبل شوال كے روزے ركھ ليے تو اس كا اجر وثواب حاصل نہيں ہوگا كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

(جس نے بھى رمضان المبارک كے روزے ركھے اور پھر اس كے بعد شوال كے چھ روزے ركھے گويا كہ اس نے سارا سال ہى روزے ركھے)

اور يہ معلوم ہونا چاہيے كہ جس كے ذمہ قضاء ہو اسے رمضان كے روزے ركھنے والے ميں اس وقت تک شمار نہيں كيا جاتا جب تک كہ وہ اس كى قضاء مكمل نہيں كر ليتا. اھ

ديكھيں : فتاوي الصيام (438).